

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

مسنون دعائیں

عسیٰ رحمہ

جن کا ورد رکھنا دنیا و آخرت کی کامیابی کا اعلیٰ ترین نینہ ہے
مع اضافات جدیدہ و نظر ثانی از مؤلف
مولانا محمد عاشق الہی صاحب بلند شہری

ناشر

مشرقی کتب خانہ - آرام باغ - کراچی

فہرست

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۲۲	ابتداء وضو کی دعا	۱۶	۶	مقدمہ از مؤلف	۱
۲۲	دوران وضو کی دعا	۱۷	۹	صبح کی دعائیں	۲
۲۳	وضو کر چکنے پر دعائیں	۱۸	۱۰	سُورج نکلنے کی دعا	۳
۲۴	صبح کی نماز کو جاتے ہوئے دعا	۱۹	۱۰	شام کی دعائیں	۴
۲۵	دخول مسجد کی دعائیں	۲۰	۱۲	مغرب کی اذان کی دعا	۵
۲۶	مسجد میں بیٹھے بیٹھے پڑھنے کی دعا	۲۱	۱۲	صبح و شام پڑھنے کی اور چیزیں	۶
۲۶	مسجد سے باہر آنے کی دعا	۲۲	۱۴	رات کو پڑھنے کی چیزیں	۷
۲۷	اذان کی آواز سننے پر دعا	۲۳	۱۵	سوتے وقت پڑھنے کی چیزیں	۸
۲۸	اذان کے ختم ہونے پر دعا	۲۴	۱۷	نیند اُچاٹ ہونے پر { پڑھنے کی دعا	۹
۲۹	فرض نماز کے بعد کی دعائیں	۲۵	۱۷	سوتے میں ڈریا گھبراہٹ یا { بنجوابی ہونے پر پڑھنے کی دعا	۱۰
۳۱	وتروں کے بعد کی دعا	۲۶	۱۸	خواب کے بارے میں ہدایت	۱۱
۳۱	چاشت کی نماز کے بعد کی دعا	۲۷	۱۸	بیدار ہونے کے بعد کی دعا	۱۲
۳۲	نماز فجر اور مغرب کے بعد { پڑھنے کی دو چیزیں	۲۸	۱۹	تہجد کی دعا	۱۳
۳۲	گھر سے نکلتے ہوئے { بیت الخلاء کی دعا	۲۹	۲۱	بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا	۱۴
۳۳	پڑھنے کی دعائیں {	۳۰	۲۲	بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا	۱۵

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۴۲	دوسرے کے ہاں افطار کی دُعا	۴۴	۳۵	گھر میں داخل ہونے کی دُعا	۳۰
۴۳	کپڑا پہننے کی دُعا	۴۵	۳۵	بازار میں داخل ہونے کی دُعا	۳۱
۴۴	نیا کپڑا پہننے کی دُعائیں	۴۶	۳۶	بازار میں خرید و فروخت کی دُعا	۳۲
۴۵	آئینہ دیکھنے کی دُعا	۴۷	۳۷	کھانا شروع کرنے کی دُعا	۳۳
۴۵	دُہن لائے یا کوئی بناو خرید	۴۸	۳۷	کھانے کی دُعا بھول جائے تو	۳۴
۴۶	دُہن لائے تو اس کی دُعا	۴۹	۳۷	یاد آنے پر پڑھنے کی دُعا	۳۵
۴۶	بیوی سے عیسبیری کی دُعا	۵۰	۳۷	کھانا کھا کر پڑھنے کی دُعائیں	۳۶
۴۷	انزال کے وقت قلبی دُعا	۵۱	۳۹	دستر خوان سے اٹھتے وقت	۳۷
۴۸	نیا چاند دیکھ کر پڑھنے کی دُعا	۵۲	۳۹	پڑھنے کی دُعا	۳۸
۴۹	پورا چاند نظر پڑے تو اس کی دُعا	۵۳	۴۰	کھانا کھانے کے بعد ہاتھ دھوتے	۳۹
۴۹	غصہ آوے یا گدھے اور کتے	۵۴	۴۰	ہوئے پڑھنے کی دُعا	۴۰
۵۰	کی آواز سننے تو اس کی دُعا	۵۵	۴۱	دودھ پی کر پڑھنے کی دُعا	۴۱
۵۰	کسی کو رخصت کرتے	۵۶	۴۱	کسی کے ہاں دعوت کھانے پر	۴۲
۵۱	وقت کی دُعا	۵۷	۴۱	پڑھنے کی دُعائیں	۴۳
۵۱	مسافر کے لیے دُعا	۵۸	۴۱	میزبان کے گھر سے چلتے	۴۴
۵۱	مسافر چلا جائے تو اس کے لیے دُعا	۵۹	۴۲	وقت کی دُعا	۴۵
۵۱	سفر کا ارادہ کرتے وقت کی دُعا	۶۰	۴۲	پینے کا مسنون طریقہ	۴۶
۵۳	روانگی سفر کے وقت کی دُعا	۶۱	۴۲	افطار کے وقت کی دُعائیں	۴۷
			۴۲	افطار کے بعد کی دُعا	۴۸

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۶۰	بحری جہاز یا کشتی پر سواری کی دُعا	۵۴	۴۵	مُصیبت آنے پر دُعا	۶۵
۶۱	منزل پر اُترنے کی دُعا	۵۵	۴۶	عیادت کرتے وقت کی دُعا	۶۵
۶۲	جس بستی یا شہر میں جانا ہو جب {	۵۶	۴۷	بارش کے لیے دُعا	۶۶
	وہ نظر پڑے تو اس کی دُعا {	۵۶	۴۸	بادل آتا دیکھ کر دُعا	۶۷
۶۳	شہر یا بستی میں داخلہ کی دُعا	۵۷	۴۹	بارش ہونے لگے تو اس کی دُعا	۶۷
۶۴	سفر میں رات کی دُعا	۵۸	۵۰	بارش زیادہ ہو تو اس کی دُعا	۶۸
۶۵	سفر میں سحر کے وقت کی دُعا	۵۸	۵۱	گرج اور کڑک سُن کر دُعا	۶۸
۶۶	سفر سے واپسی پر دُعا	۶۰	۵۲	آندھی آئے تو اس کی دُعا	۶۹
۶۷	سفر سے واپس ہو کر گھر میں {	۶۱	۵۳	حج کا تلبیہ	۶۹
	داخل ہوتے وقت کی دُعا {	۶۱	۵۴	شبِ قدر کی دُعا	۷۰
۶۸	کسی مُصیبت زدہ کو دیکھ کر {	۶۱	۵۵	بھئی کا سلام آئے تو جواب کا طریقہ	۷۰
	پڑھنے کی دُعا {	۶۱	۵۶	مُحسن کے لیے دُعا	۷۱
۶۹	کسی کو ہنسا دیکھنے پر دُعا	۶۲	۵۷	قرض ادا کرنے والے کو دُعا	۷۱
۷۰	قبرستان میں جانے کی دُعا	۶۲	۵۸	پسندیدہ چیز دیکھے {	۷۱
۷۱	مجلس سے اُٹھنے کے {	۶۳	۵۹	تو اس کی دُعا {	۷۲
	ارادہ پر دُعا {	۶۳	۶۰	ناگوار چیز پیش آئے تو اس کی دُعا	۷۲
۷۲	پریشانی کو دور کرنے کے لیے دُعا	۶۳	۹۰	کوئی چیز گم ہونے پر دُعا	۷۲
۷۳	دشمنوں کا خوف ہو تو دُعا	۶۴	۹۱	جس کی زبان زیادہ چلے {	۷۳
۷۴	ادائے قرض کی دُعا	۶۴		اس کے لئے دُعا {	۷۳

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۷۹	{ بیماری وغیرہ سے بچ کر	۱۰۳	۷۳	نیا پھل آنے پر دُعا	۹۲
۸۰	بچانے کی دُعا	۱۰۴	۷۴	آگ لگتی دیکھ کر پڑھنے کی دُعا	۹۳
۸۰	تعزیت کا طریقہ	۱۰۴	۷۴	جلے ہوئے پر پڑھنے کی دُعا	۹۴
۸۰	نماز حاجت کا طریقہ	۱۰۵	۷۵	دشمنوں میں گھر جانے پر دُعا	۹۵
۸۲	دُعائے استخارہ	۱۰۶	۷۵	آبِ زمزم پینے کی دُعا	۹۶
۸۴	قرآنی دُعائیں	۱۰۷	۷۵	{ آنکھ دکھنے آجائے تو	۹۷
۸۴	دنیا و آخرت کی بھلائی کی دُعا	۱۰۸	۷۵	اس کی دُعا	
۸۵	{ مغفرت، آسانی، کامیابی،	۱۰۹	۷۶	{ بدن میں کسی جگہ درد ہو	۹۸
	فتح کی دُعا			تو اس کی دُعا	
۸۶	استقامت اور رحمت کی دُعا	۱۱۰	۷۶	{ پیشاب رگ جانے یا پتھری	۹۹
۸۷	جنتیوں کی دُعا	۱۱۱	۷۶	پیدا ہو جانے پر دُعا	
۸۸	نیک بندوں کی دُعائیں	۱۱۲	۷۷	نظر لگ جانے پر دُعا	۱۰۰
۸۹	رحم و مغفرت کی دُعا	۱۱۳	۷۸	{ بخار ہو یا کوئی اور تکلیف ہو تو	۱۰۱
۹۰	صبر اور انجام بخیر ہونے کی دُعا	۱۱۴	۷۸	اس کے لیے دُعا	
۹۰	ظالموں سے نجات پانے کی دُعا	۱۱۵	۷۹	{ جب بدن میں کہیں تکلیف	۱۰۲
۹۱	خاتمہ بالخیر ہونے کی دُعا	۱۱۶	۷۹	ہو تو اس کی دُعا	
۹۱	والدین اور مسلمانوں کے لیے دُعا	۱۱۷			

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نِحْمِدُكَ وَنُصَلِّيْ عَلَى رَسُوْلِكَ الْبَكْرِیْمِ

بعض احباب کی تحریک پر اس مجموعہ میں احقر نے سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ دُعائیں مع ترجمہ جمع کی ہیں، جو وقتاً فوقتاً موقع اور مقام کی مناسبت سے آپ بارگاہِ خداوندی میں پیش کیا کرتے تھے۔ ان دُعائوں کے معانی میں غور و خوض کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں اسلام کی بڑی اہم تعلیمات ہیں اور ان کو پڑھ کر اور ان کے معانی میں غور کر کے توحید کے بلند مقامات پر رسائی ہو سکتی ہے۔

چونکہ ہر انسان خدا ہی کا بندہ ہے اور جن اسباب سے بندے راحت و آرام پاتے ہیں وہ بھی خدا ہی کی مخلوق ہیں۔ اس لیے انسان کا فریضہ ہے کہ وہ ہر راحت و سکون کو اللہ ہی کی طرف سے سمجھے اور ان کے ملنے پر اللہ ہی کا شکر ادا کرے اور ہر وقت اور ہر موقع پر اللہ ہی کو یاد کرے، اور بار بار اپنی غلامی اور خدا کے معبود ہونے کا اقرار کرے، ان دُعائوں میں آپ کو جگہ جگہ اللہ کی وحدانیت اور

مالکیت کا اقرار اور بندوں کی عاجزی کا اظہار ملے گا، اور آپ یقین کریں گے کہ ہادی عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا و آخرت کی کوئی بھلائی ایسی نہیں چھوڑی جو اللہ سے مانگ نہ لی ہو۔

مسلمانوں کو چاہیئے کہ ان دعاؤں کو یاد کر کے حسب موقع اور مقام پڑھا کریں۔ کیونکہ ان کے پڑھنے میں اول تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اتباع ہے جو خدا تک پہنچنے کا بہتر سے بہتر ذریعہ ہے۔ دوسرے چونکہ ان کے الفاظ خود اللہ جل شانہ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو الہام فرمائے ہیں۔ اس لیے یقیناً طور پر مقبول اور مستجاب ہیں۔ بعض اہل اللہ کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ وہ مسنون دعاؤں کا ہی ورد رکھ کر واصل بخدا ہو گئے، اور ان کو ریاضت و مجاہدہ میں جان نہ کھپانی پڑی۔

ان دعاؤں کے علاوہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور دعائیں بھی کتب حدیث میں وارد ہوئی ہیں جو تمام دنیا و آخرت کی کامیابیوں کو شامل ہیں اور کسی موقع یا مقام سے متعلق نہیں ہیں، جن کو ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ نے ”الحزب الاعظم“ اور حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی قدس سرہ نے ”مناجات مقبول“ میں جمع فرما کر ہفتہ بھر کی سات منزلوں پر تقسیم کر دیا ہے۔

ناظرین کو چاہیئے کہ ”الحزب الاعظم“ یا ”مناجات مقبول“ کا

بھی ورد رکھیں، اور اس کتاب میں درج شدہ دعاؤں کے پڑھنے کی بھی پابندی کریں۔
 اس مجموعہ میں درج شدہ ہر دعا احقر نے خود کتب حدیث میں سے دیکھ کر
 نقل کی ہے۔ محض سُننے یا اپنی یاد یا کسی کتاب سے نقل پر اعتماد نہیں کیا۔ اسی
 وجہ سے ہر دعا کا حوالہ بھی لکھ دیا ہے، اور دعاؤں میں وہ الفاظ نہیں لکھے جو
 زبانوں پر مشہور ہیں مگر حدیث میں نہیں ہیں۔

نیز ایسی دعائیں بھی لکھ دی ہیں جو دعاؤں کی عام کتابوں میں نہیں ہیں
 مگر کتب حدیث میں موجود ہیں۔

ایک خصوصیت اس مجموعہ کی یہ بھی ہے کہ دعاؤں کی فضیلت اور ثواب
 اور دعاؤں کے ساتھ موقع اور مقام کے آداب بھی درج کر دیئے ہیں۔

نوٹ: کتاب سامنے ہونے کے باوجود بھی اگر کسی عالم سے پڑھوا کر یاد کرو
 تو بہت زیادہ بہتر ہے۔ مؤلف

مُحتاج دُعا

محمد عاشق الہی عفا اللہ عنہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جب صبح ہو تو پڑھے

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمَلِكُ
 لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذَا
 الْيَوْمِ فَتَحَهُ وَنَصَرَهُ
 وَنُورَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ
 وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
 فِيهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ.
 (حِصْنُ حَصِينٍ)

ہم اور سارا ملک اللہ ہی کے لیے ہے
 جو ربِّ العالمین ہے صبح کے وقت میں
 داخل ہوئے۔ اے اللہ میں تجھ سے اس
 روز کی بہتری یعنی اس روز کی فتح اور مدد
 اور اس روز کے نور و برکت اور ہدایت کا
 سوال کرتا ہوں۔ اور ان چیزوں کے شر
 سے جو اس دن میں ہیں اور جو اس کے
 بعد ہوں گی۔ تیری پناہ چاہتا ہوں۔

یا یہ پڑھے

اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَ
بِكَ آمَسْنَا وَبِكَ
نَحْيَى وَبِكَ نَمُوتُ
وَإِلَيْكَ النُّشُورُ
اے اللہ تیری قدرت سے ہم صبح کے وقت
میں داخل ہوئے اور تیری قدرت سے ہم شام
کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری قدرت
سے ہم جیتے اور مرتے ہیں اور تیری طرف
مرے پیچھے جی اٹھ کر جانا ہے۔
(ابن حبان)

جب سورج نکلے تو یہ پڑھے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَقَلَّنَا
يَوْمَنَا هَذَا وَلَمْ يَهْلِكْنَا
بِذُنُوبِنَا۔ (حصن حصین)
سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، جس
نے آج ہمیں معاف رکھا، اور گناہوں کے
سبب ہمیں ہلاک نہ فرمایا۔

جب شام ہو تو یہ پڑھے

آمَسَيْنَا وَأَمْسَى الْمَلِكُ
ہم اور سارا ملک اللہ ہی کے لیے ہے،

اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ. اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ
 اللَّيْلَةِ فَتَحَهَا وَنَصَرَهَا
 وَنُورَهَا وَبَرَكَتَهَا وَ
 هُدَاهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ
 شَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا
 بَعْدَهَا. (ابوداؤد)

جو رب العالمین ہے، شام کے وقت میں داخل
 ہوئے، اے اللہ میں تجھ سے اس رات کی
 بہتری یعنی اس رات کی فتح اور مدد اور اس
 رات کے نور اور برکت اور ہدایت کا سوال
 کرتا ہوں اور تجھ سے پناہ چاہتا ہوں ان
 چیزوں کے شر سے جو اس رات میں ہیں
 اور جو اس کے بعد ہوں گی۔

یا یہ پڑھے

اللَّهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَ
 بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ
 نَحْيَى وَبِكَ نَمُوتُ وَ
 إِلَيْكَ النُّشُورُ.

اے اللہ ہم تیری قدرت شام کے وقت
 میں داخل ہوئے اور تیری قدرت سے
 صبح کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری
 قدرت سے جیتے اور مرتے ہیں، اور
 مرے پیچھے جی اٹھ کر تیری طرف جانا

• (ابن حبان)

جب مغرب کی اذان ہو تو یہ پڑھے

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا اقْبَالُ لَيْلِكَ وَإِدْبَارُ نَهَارِكَ وَأَصْوَاتُ دُعَايِكَ فَاعْفِرْ لِي. (مشکوٰۃ شریف)

اے اللہ یہ تیری رات کے آنے اور تیرے دن کے جانے کا وقت ہے اور تیرے پکارنے والوں کی آوازیں ہیں سو تو مجھے بخش دے۔

صبح و شام کے پڑھنے کی چند اور چیزیں

① حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو بندہ ہر صبح اور شام کو تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لیا کرے تو اسے کوئی چیز ضرر نہ پہنچائے گی۔ دوسری روایت میں ہے کہ اسے کوئی ناگہانی بلا نہ پہنچے گی۔ (مشکوٰۃ شریف)

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ

اللہ کے نام سے ہم نے صبح کی (یا شام کی) جس کے نام کے ساتھ آسمان یا زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی،

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔ اور وہ سُننے والا جاننے والا ہے۔

(۲) حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا، کہ جو مسلمان بندہ صبح و شام تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لیا

کرے تو خدا کے ذمہ ہے کہ قیامت کے دن اسے راضی کرے۔ (ترمذی)

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَ فِي اللّٰهِ كُورْبَ مَا نَعْبُدُ رَسُوْلَ اللّٰهِ كُوْدِيْنِ

مَا نَعْبُدُ رَسُوْلَ اللّٰهِ كُوْدِيْنِ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ)

نَبِيًّا۔ کو نبی ماننے پر راضی ہوں۔

(۳) حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صبح کو تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پڑھ کر سورہ حشر کی آخری تین آیتیں ہُوَ اللّٰهُ الَّذِي

لَا اِلٰهَ سِوٰهُ سے ختم سورہ تک پڑھ لے تو اس کے لیے خدا ستر ہزار فرشتے مقرر فرمائے گا

جو شام تک اس پر رحمت بھیجتے رہیں گے اور اگر اس دن مر جائے گا تو شہید مرے گا اور جو

شام کو یہ عمل کرے تو اس کے لیے خدا ستر ہزار فرشتے مقرر فرمائے گا جو اس پر صبح تک رحمت

بھیجتے رہیں گے اور اگر اس رات کو مر جائے گا تو شہید مرے گا۔ (ترمذی)

۴) حضرت عطاء بن ابی رباحؓ تابعی فرماتے ہیں کہ مجھے یہ حدیث پہنچی ہے کہ جو شخص علی الصبح سورہ یسین پڑھے (شام تک کی) اسکی حاجتیں پوری کر دی جائیں گی۔ (مشکوٰۃ شریف)

رات کو پڑھنے کی چیزیں

۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ہر رات میں سورہ واقعہ پڑھ لیا کرے اسے کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ (بیہقی)

۲) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص آل عمران کی آخری دس آیتیں (إِنَّا فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ سَآئِرَاتٍ) سے آخر سورہ تک (کسی رات کو پڑھ لے تو اسے رات بھر نماز پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ (مشکوٰۃ شریف)

۳) حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو جب تک سورہ آل سجدہ (جو اکیسویں پارے میں ہے) اور سورہ تبارک الذی بیدہ الملک نہ پڑھ لیتے تھے اس وقت تک نہ سوتے تھے۔ (ترمذی وغیرہ)

۴) اور سورہ تبارک الذی کے بارے میں آپؐ نے فرمایا ہے کہ ایک شخص کو سفارش کر کے اس نے بخشوا دیا۔ (مشکوٰۃ شریف)

سوتے وقت پڑھنے کی چیزیں

جب سونے کا ارادہ کرے تو وضو کر لیوے اور اپنے بستر کو تین بار بھاڑ لیو پھر

داہنی کروٹ پر لیٹ کر سر کے نیچے داہنا ہاتھ رکھ کر تین بار یہ پڑھے۔ (مشکوٰۃ و حسن حصین)

اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ
اے اللہ مجھے اپنے عذاب سے بچائیو۔ جس روز

تجمع عبادك (بخاری و مسلم)
تو اپنے بندوں کو جمع کرے گا۔

یا یہ پڑھے

بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ
اے میرے پروردگار میں نے تیرا نام لے کر

جَنَبِيَّ وَبِكَ اَرْفَعُهُ اِنْ
اپنا پہلو دکھا، اور تیری قدرت سے اس کو اٹھاؤں گا

اَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا
اگر تو (سوتے میں) میرے نفس کو روک لیوے

وَ اِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا
(یعنی مجھے مرنے دیوے) تو میرے نفس پر رحم

بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ
کیجیو اور اگر تو اسے زندہ چھوڑ دیوے تو اپنی قدرت

الصَّالِحِينَ۔ (بخاری و مسلم)
کے ذریعہ اس کی حفاظت کیجیو جس کے ذریعہ تو

اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔

یا یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوتُ وَاَحْيٰی اے اللہ میں تیرا نام لے کر مرتا اور جیتا ہوں
اس کے علاوہ ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہ، ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہ، ۳۴ بار
اَللّٰہُ اَكْبَرُ بھی پڑھے اور یہ چیزیں بھی پڑھے۔

① آیۃ الکرسی۔ اس کے پڑھنے سے اللہ کی جانب سے رات بھر ایک
محافظ (فرشتہ) اس پر مقرر رہے گا، اور کوئی شیطان اس کے پاس نہ آئے گا لہذا
اس کو ضرور ہی پڑھے ② سُورۃ فاتحہ ③ سُورۃ اخلاص ④ سُورۃ کافرون
⑤ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاتُوْبُ اِلَیْہِ
تین تین بار۔ اس کی فضیلت یہ ہے کہ پڑھنے والے کے سارے گناہ بخش دیئے
جائیں گے اگرچہ سمندر کے جھاگوں کے برابر ہوں۔ ⑥ اَمِّنَ الرَّسُوْلُ
سے ختم سورہ تک۔ (مشکوٰۃ، حصن حصین)

فائدہ:- رات کو بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر دروازے بند کر دو،
اور بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر برتنوں کو ڈھک دو۔ (مشکوٰۃ، حصن حصین)



جب سونے لگے اور نیند نہ آئے تو یہ پڑھے

اللَّهُمَّ غَارِبِ النُّجُومِ وَ
هَدَاةِ الْعُيُونِ وَأَنْتَ
حَيُّ قَيُّومٌ لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ
وَلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّومٌ أَهْدِ
لِيْ وَارْتَمِ عَيْنِيْ - (حصن حصين)

اے اللہ ستارے چھپ گئے اور
آنکھوں نے آرام لیا، اور تو زندہ اور
قائم رکھنے والا ہے۔ تجھے نہ اونگھ آتی ہے
نہ نیند آتی ہے۔ اے زندہ اور قائم رکھنے والے
اس بات کو مجھے آرام دے اور میری آنکھ کو سلا دے۔

جب سوتے سوتے ڈر جائے یا گھبرا جائے یا نیند اچٹ جائے

تو یہ پڑھے

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ
الَّتِي آمَنَ مِنْ غَضَبِهِ
وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ

اللہ کے پورے کلمات کے واسطے
سے میں اللہ کے غضب اور اس کے
عذاب اور اس کے بندوں کے شر سے

عہ اس سے آفتاب مراد ہے جو بہت ستاروں سے کئی گنا زیادہ ہے ۱۲

وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ اور شیطانوں کے وسوسوں اور میرے پاس
وَأَنْ يَّحْضُرُونِ۔ (مشکوٰۃ) ان کے آنے سے پناہ چاہتا ہوں۔

فائدہ :- جب خواب میں اچھی بات دیکھے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے،
اور اسے بیان کر دے مگر اس ہی سے بیان کرے جس سے اچھے تعلقات ہوں،
اور اگر بُرا خواب دیکھے تو اپنی بائیں طرف تین مرتبہ تھکاردے اور کروٹ بدل
دیوے، یا کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے اور تین مرتبہ یوں بھی کہے :-

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں، شیطان
الرَّجِيمِ وَمِنْ شَرِّ هَذِهِ مردود سے اور اس خواب کی بُرائی
الرُّؤْيَا۔ سے۔

بُرائے خواب کو کسی سے ذکر نہ کرے۔ یہ سب عمل کرنے سے وہ خواب
اسے کچھ ضرر نہ پہنچائے گا۔ (مشکوٰۃ و حصن حصین)

جب سو کر اٹھے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا سب تعریفیں خدا کے لیے ہیں جس نے

بَعْدَ مَا آمَاتَنَا وَإِلَيْهِ
النُّشُورُ۔ (بخاری و مسلم)

ہمیں مار کر زندگی بخش دی اور (ہم کو)
اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

جب تہجد کے لیے اٹھتے تو یہ پڑھے

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ
قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ
أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ
أَنْتَ مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ
أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ
وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ
وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ

اے اللہ تیرے ہی لیے حمد ہے تو آسمانوں
اور زمین کا اور جو کچھ اس میں ہے ان سب کا
قائم رکھنے والا ہے اور تیرے لیے حمد ہے
تو آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان میں
ہے ان سب کا روشن رکھنے والا ہے اور
تیرے لیے حمد ہے تو آسمانوں اور زمین
اور جو کچھ ان میں ہے ان کا بادشاہ ہے او
تیرے لیے حمد ہے تو حق ہے تیرا وعدہ
حق ہے اور تیری ملاقات حق ہے، اور
تیری بات حق ہے اور جنت حق ہے او

وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ
حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ۔

دورِ خِحق ہے اور سب نبی حق ہیں اور
محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) حق ہیں، اور
قیامت حق ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسَلْتُ وَبِكَ
اَمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ
وَإِلَيْكَ اَنْبَتُ وَبِكَ
خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ
فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَ
مَا آخَرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ
وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ
أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ
الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُوَخِّرُ
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا إِلَهَ
غَيْرُكَ۔ (بخاری و مسلم)

اے اللہ میں نے تیری اطاعت کے لیے
سر جھکایا اور میں تجھ پر ایمان لایا، اور میں نے
تجھ پر بھروسہ کیا، اور میں تیری طرف رجوع
ہوا، اور تیری قوت سے میں نے (دشمنوں سے)
جھگڑا کیا، اور تجھ ہی کو میں نے حاکم بنایا
سو تو بخش دے جو میرے اگلے پچھلے گناہ
ہیں، اور جو گناہ میں نے چھپا کر یا ظاہر کیا
ہیں اور جن گناہوں کو تو مجھ سے یاد دہانتا
ہے تو ہی آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی
پچھے ہٹانے والا ہے، اور معبود صرف تو ہی
ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

اور آسمان کی طرف منہ اٹھا کر سورۃ آل عمران کا پورا آخری رکوع بھی پڑھے
 اور اس کے بعد دس بار اللہ اکبر اور دس بار الحمد للہ اور دس بار
 سُبْحَنَ اللہ وَبِحَمْدِہ اور دس بار سُبْحَنَ الْمَلِکِ الْقُدُّوسِ اور
 دس بار اَسْتَغْفِرُ اللہ اور دس بار لَا إِلَهَ إِلَّا اللہ اور دس بار یہ پڑھے۔
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَللّٰهِ تِیْرِیْ پِناہ چاہتا ہوں،
 ضِیْقِ الدُّنْیَا وَضِیْقِ یَوْمِ الْقِیَامَةِ۔ (مشکوٰۃ)
 دنیا اور قیامت کے دن کی تنگی سے۔

پھر نماز شروع کرے۔

جب پاخانہ جائے تو داخل ہونے سے پہلے
 بِسْمِ اللّٰہِ کہے اور یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَللّٰهِ تِیْرِیْ پِناہ چاہتا ہوں،
 الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ۔ (مشکوٰۃ) خبیث جنوں سے مردہوں یا عورت۔

عہ حدیث شریف میں ہے کہ شیطانوں کی آنکھوں اور انسانوں کی شرمگاہوں کے درمیان
 بِسْمِ اللّٰہِ آڑ بن جاتی ہے۔ (مشکوٰۃ)

جب پاناہ سے نکلے تو غُفرانک کہے اور یہ پڑھے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ سبَّ تَعْرِيفِ اللَّهِ هِيَ كَيْ لِي هِي جَس
عَنِّي الْآذَنِي وَعَافَانِي (مشکوٰۃ) نے مجھ سے ایذا دینے والی چیز دُور کی او
مجھے چین دیا۔

جب وضو کرنا شروع کرے تو یہ پڑھے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو
بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

بعض حدیثوں میں آیا ہے کہ اس کا وضو ہی نہیں جس نے بِسْمِ اللَّهِ نہ پڑھی ہو (مشکوٰۃ)

وضو کے درمیان یہ پڑھے

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي اللَّهُمَّ مِرَّةً كُنَّا نَحْشُرُ دَعَاؤُكُمْ

اے اللہ تجھ سے بخشش کا سوال کرتا ہوں ۱۲۷ حدیث شریف میں وضو کے شروع میں اللہ کا نام لینا آیا ہے، اس کے الفاظ نہیں آئے۔ بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ کہے۔

لِي فِي دَارِي وَبَارِكْ لِي (قبر کے گھر کو وسیع فرما، اور میرے رزق
فِي رِزْقِي - (نسائی) میں برکت دے۔

جب وضو پکے تو آسمان کی طرف منہ اٹھا کر پڑھے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ۔
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی
معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک
نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ
والآلہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

اس کو وضو کے بعد پڑھنے سے پڑھنے والے کے لیے جنت کے آٹھوں
دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔ (مشکوٰۃ)

پھر یہ پڑھے

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ
التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ
الْمُتَّحِرِينَ۔ (حصن)
اے اللہ مجھے بہت توبہ کرنے والوں
اور پاک رہنے والوں میں شامل
کردے۔

اور یہ بھی پڑھے

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ
إِلَيْكَ. (حصن)

اے اللہ تو پاک ہے اور میں تیری تعریف
بیان کرتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں کہ صرف
تو ہی معبود ہے میں تجھ سے مغفرت چاہتا
ہوں اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

جب صبح کی نماز کے لیے نکلے تو یہ پڑھے

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي
نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَ
فِي سَمْعِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي
نُورًا وَعَنْ شِمَالِي نُورًا وَ
مِنْ خَلْفِي نُورًا وَمِنْ
أَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي
نُورًا وَفِي عَصَبِي نُورًا وَ

اے اللہ میرے دل میں نور کر دے
اور میری آنکھوں میں نور کر دے اور
میرے کانوں میں نور کر دے اور میرے
دائیں نور کر دے اور میرے بائیں نور کر دے
اور میرے پیچھے نور کر دے اور میرے
آگے نور کر دے اور میرے لیے نور کر دے
اور میرے پٹھوں میں نور کر دے اور

فِي لَحْمِي نُورًا وَفِي دَمِي
 نُورًا وَفِي شَعْرِي نُورًا وَ
 فِي بَشَرِي نُورًا وَفِي لِسَانِي
 نُورًا وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا
 وَاعْظِمْ لِي نُورًا وَاجْعَلْنِي
 نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي
 نُورًا وَمِنْ تَحْتِي نُورًا
 اللَّهُمَّ اعْظِنِي نُورًا. (حسن حصین)

میرے گوشت میں نور کر دے اور میرے
 خون میں نور کر دے اور میرے بالوں میں
 نور کر دے اور میری کھال میں نور کر دے
 اور میری زبان میں نور کر دے اور میرے
 نفس میں نور کر دے اور میرے لیے بڑا
 نور مقرر کر دے اور مجھے نور کر دے اور
 میرے اوپر نور کر دے اور میرے نیچے نور
 کر دے اے اللہ مجھے نور عنایت فرما۔

جب مسجد میں داخل ہو تو

حَاضِرُ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ پر درود و سلام بھیج کر یہ عاڑھے
 رَبِّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي
 اے رب میرے گناہوں کو بخش
 وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ
 دے اور میرے لئے اپنی رحمت کے
 دروازے کھول دے۔ (ترمذی)

یا صرف یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ - (مسلم)
اے اللہ میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد میں بیٹھے بیٹھے یہ پڑھے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ - (ترمذی)
اللہ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

جب مسجد سے نکلے تو

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیج کر یہ عا پڑھے
رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ - (ترمذی)
اے رب میرے گناہوں کو بخش دے اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔

یا صرف یہ پڑھے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ
لے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا
فَضْلِكَ۔ (مسلم)
سوال کرتا ہوں۔

جب اذان کی آواز سُنے تو یہ پڑھے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا
اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے، اس کا
لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا
کوئی شریک نہیں اور یہ بھی گواہی دیتا
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ
ہوں کہ محمدؐ اس کے بندہ ہے اور رسول
بِاللَّهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا
ہیں میں اللہ کو رب ماننے پر اور محمدؐ کو رسول
وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا۔
ماننے پر اور اسلام کو دین ماننے پر راضی ہوں۔

حدیث شریف میں ہے کہ اذان کی آواز سُن کر یہ دُعا پڑھے تو اس کے
گناہ بخش دیے جائیں گے۔ (مسلم ص ۱۶، ج ۱)

اور حدیث شریف میں ہے جو شخص مؤذن کا جواب دے اس کے

لیے جنت ہے۔ (حصن)

لہذا مؤذن کا جواب دیوے یعنی جو مؤذن کہے وہی کہتا جائے۔
حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ اَوْ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ کے جواب میں لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہے۔ (مشکوٰۃ)

اذان ختم ہونے کے بعد و دشرفیت ٹھہ کر یہ دُعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ
التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ
اَيُّ مُحَمَّدٍ اِلَى وَسِيْلَةٍ وَ
اِلَى فَضِيْلَةٍ وَابْعَثْهُ مَقَامًا
مَّحْمُوْدًا اِلَی الَّذِی وَعَدْتَنِيْ
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ۔

اے اللہ اس پوری پکار کے رب اور قائم
ہونے والی نماز کے رب محمد (صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم) کو وسیلہ عطا فرما (جو جنت کا ایک
درجہ ہے) اور ان کو فضیلت عطا فرما اور
ان کو مقام محمود پر پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ
فرمایا ہے بیشک تو وعدہ خلافی نہیں فرماتا ہے۔

اس کے پڑھ لینے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت

واجب ہو جاتی ہے۔ (مشکوٰۃ)

فائدہ:- جو اذان کے جواب میں کہے وہی اقامت کے جواب

میں کہے اور جب قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ سُنَّے تو یوں کہے:-

اقَامَهَا اللهُ وَأَدَامَهَا {مُحْصَنَةً} اللهُ اے (یعنی نماز کو) قائم اور ہمیشہ رکھے

فرض نماز کا سلام پھیر کر سر پر ہنا ہاتھ رکھے اور یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا

هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ. اَللّٰهُمَّ

اَذْهَبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ. (اور) جو رحمن و رحیم ہے۔ اے اللہ تو مجھ

سے فکر اور رنج کو دور کر دے۔ (حصن)

اور تین بار اَسْتَغْفِرُ الله کہے اور

اِنْ عَاوُنِيْ سَيُكُوْنِيْ عَاوِیْطُہٗ یَا سُبُّوْطُہٗ لے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ اے اللہ تو سلامت رہنے والا ہے اور

مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ تجھ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے تو بابرکت

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ {بخاری و مسلم}

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا

شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ

لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرٌ (بخاری)

اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ

وَلَا مُعْطَى لِمَا مَنَعْتَ وَ

لَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ

الْجَدُّ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ

الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

ارْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ

مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ

ہے اے بزرگی اور عظمت والے۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو تنہا ہے

اور جس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے

ملک اور اسی کے لیے سب تعریفیں

ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اے اللہ جو تو دے اس کا کوئی روکنے

والا نہیں اور جو تو روکے اس کا کوئی دینے

والا نہیں اور کسی مالدار کو تیرے عذاب سے

اس کی مالداری نہیں بچا سکتی۔

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں

بزدلی سے اور پناہ چاہتا ہوں

کنجوسی سے اور پناہ چاہتا ہوں

نکمی عمر سے اور پناہ چاہتا ہوں

دنیا کے فتنہ سے اور قبر کے

القَبْرِ۔ عذاب سے۔

اللَّهُمَّ اَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ اے اللہ میری مدد فرما کہ میں تیرا ذکر
وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ کروں اور تیرا شکر ادا کروں اور تیری
(ابوداؤد) اچھی عبادت کروں۔

وتر پڑھ کر تین مرتبہ یہ دُعا پڑھے

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ۔ پاکی بیان کرتا ہوں بادشاہ کی (یعنی اللہ
کی) جو بہت زیادہ پاک ہے۔

تیسری بار باواز بلند کہے اور قُدُّوس کی دال کو خوب کھینچے۔ (حصن)

چاشت کی نماز پڑھ کر یہ دُعا پڑھے

اللَّهُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ وَ اے اللہ میں تجھ ہی سے اپنے مقاصد کی
بِكَ اُصَاوِلُ وَ بِكَ کامیابی طلب کرتا ہوں اور تیری ہی مدد
اَقَاتِلُ۔ (حصن) سے دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد

سے جہاد کرتا ہوں۔

فائدہ ① ہر فرض نماز کے بعد ۳۳ بار سُبْحَانَ اللہ اور ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اور ۳۳ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھنے کی یہ فضیلت ہے کہ بہت زیادہ صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ (بیہقی)

فائدہ ② ہر فرض نماز کے بعد جو کوئی آیت الکرسی پڑھ لیا کرے اس کے جنت میں جانے میں صرف مرنے کی دیر ہے۔ (بیہقی)

فائدہ ③ فرض نماز کے بعد چاروں قُل بھی پڑھنا چاہیئے۔ (مشکوٰۃ شریف)

نمازِ فجر اور مغرب کے بعد پڑھنے کی دو چیزیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ نمازِ فجر اور نمازِ مغرب کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ یہ پڑھ لیا کرو اور اگر اس دن یا رات میں مرجاؤ گے تو تمہاری دوزخ سے ضرور خلاصی ہوگی۔

عہ یعنی قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ . قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ . قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ . قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ . یہ مکمل چار سورتیں۔ کذا فی المرقاة ص ۳۶۴ ج ۲ .

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ (مشکوٰۃ) اے اللہ مجھے دوزخ سے محفوظ فرما۔

دوسری حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نماز فجر اور مغرب کے بعد ٹانگیں موڑے بغیر جو شخص دس مرتبہ یہ پڑھ لیا کرے تو اس کے لیے ہر مرتبہ کے بدلے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے دس گناہ (نامہ اعمال سے) مٹا دیئے جائیں گے اور اس کے دس درجے بلند کر دیئے جائیں گے اور ہر بُری چیز سے اور شیطان مردود سے محفوظ رہے گا، اور شرک کے سوا کوئی گناہ اسے ہلاک نہ کر سکے گا، اور وہ سب لوگوں سے افضل رہے گا۔ ہاں اگر کوئی اس سے زیادہ پڑھ کر آگے بڑھ جائے تو اور بات ہے۔ (مشکوٰۃ شریف)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهٗ الْمُلْكُ
وَلَهٗ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ
يُحْيِي وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے
اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے
ملک ہے اور اسی کے لیے سب تعریف
ہے، اسی کے ہاتھ میں خیر ہے وہ
زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ

ہر چیز پر قادر ہے۔

جب گھر سے نکلے تو یہ دُعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ - (مشکوٰۃ شریف)

میں اللہ کا نام لے کر نکلا، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، گناہوں سے پھرنے اور عبادت کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

اور آسمان کی طرف منہ اٹھا کر یہ بھی پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَظْلَمَ اَوْ اُضِلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ یَجْهَلَ عَلَیَّ۔

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا گمراہ کر دیا جاؤں، یا ظلم کروں یا مجھ پر ظلم ہو یا جہالت کروں یا مجھ پر جہالت ہو۔

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص گھر سے نکل کر پہلی دُعا کو پڑھ لے تو

عہ یعنی بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ (مشکوٰۃ)

شیطان ہٹ جاتا ہے یعنی اس کے بہکانے اور ایذا دینے سے باز رہتا ہے۔
(مشکوٰۃ ص ۲۱۵)

گھر میں داخل ہو تو یہ دُعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ
الْمَوَلِیِّ وَخَيْرِ الْمَخْرَجِ
بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَعَلٰی
اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔
اے اللہ میں تجھ سے اچھا داخل ہونا
اور اچھا نکلنا مانگتا ہوں۔ ہم اللہ کا
نام لے کر داخل ہوئے اور ہم نے
اللہ پر بھروسہ کیا۔

اس کے بعد اپنے گھر والوں کو سلام کرے۔ (مشکوٰۃ)

جب بازار میں داخل ہو تو یہ دُعا پڑھے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِیْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِیْ وَیُمِیْتُ
وَهُوَ حَیُّ لَا یَمُوْتُ
اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا
ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے ملک
اور اسی کے لیے حمد ہے وہی زندہ کرتا اور
مارتا ہے اور وہ خود زندہ ہے اسے موت

بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔
نہ آئے گی اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

بازار میں اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ دس لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے
اور دس لاکھ گناہ معاف فرمادیں گے اور دس لاکھ درجے بلند فرمادیں گے اور
اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنادیں گے۔ (مشکوٰۃ)

اگر بازار میں کچھ بیچنا یا خریدنا ہو تو یہ دعا بھی پڑھے

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
خَيْرَ هَذِهِ السُّوقِ وَخَيْرَ
مَا فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ
شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا فِيهَا
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ
أُصِيبَ فِيهَا يَمِينًا
فَاجِرَةً أَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً۔
میں اللہ کا نام لے کر داخل ہوا، اے اللہ
میں تجھ سے اس بازار کی اور جو کچھ اس بازار
میں ہے اس کی خیر طلب کرتا ہوں اور
تیری پناہ چاہتا ہوں اس بازار کے شر سے
اور جو کچھ اس بازار میں ہے اس کے شر سے۔
اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات
کہ یہاں جھوٹی قسم کھاؤں یا معاملہ میں ٹوٹا اٹھاؤں

پھر بازار سے واپس ہو کر دس آیتیں قرآن شریف کی کہیں پڑھے۔ (حصن)

جب کھانا شروع کرے تو یہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَىٰ بَرَکَۃِ
اللّٰهِ۔ (مستدرک)
میں نے اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت
پر کھانا شروع کیا۔

اگر شروع میں بسم اللہ کہنا بھول گیا تو جب یاد آئے

یہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ
(ترمذی) نام لیا۔
میں نے اس کے اوّل و آخر میں اللہ کا

فائدہ: جس کھانے پر بسم اللہ نہ پڑھی جائے شیطان کو اس میں ساتھ
کھانے کا موقع مل جاتا ہے۔ (مشکوٰۃ شریف)

جب کھانا کھا چکے تو یہ پڑھے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا
سب تعریفیں خدا کے لیے ہیں جس

وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ
(ابن السنی وغیرہ)

یا یہ پڑھ

نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمان بنایا۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هُوَ

سب تعریفیں خدا ہی کے لیے ہیں جس

أَشْبَعَنَا وَارْوَانَا وَأَنْعَمَ

نے ہمارا پیٹ بھرا اور ہمیں سیراب کیا،

عَلَيْنَا وَأَفْضَلَ۔

اور ہمیں انعام دیا اور بہت دیا۔

کھانا کھانے کے شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَى بَرَکَةِ اللّٰهِ اور آخر میں

اس دُعا کے پڑھ لینے سے قیامت کے دن کھانے کی پوچھ نہ ہوگی۔ (حسن عن الحاکم)

یا یہ پڑھ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي

سب تعریفیں خدا ہی کے لیے ہیں،

هَذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيهِ

جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور مجھے

مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّي

نصیب کیا بغیر میری کوشش اور

وَلَا قُوَّةَ۔

قوت کے۔

کھانا کھانے کے بعد اس کو پڑھ لینے سے پچھلے گناہ معاف

ہو جاتے ہیں۔ (مشکوٰۃ)

جب دسترخوان سے اٹھنے لگے تو یہ عاڑھے

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا
طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ
مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدِّعٍ وَلَا
مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا۔
(مشکوٰۃ)

سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں،
ایسی تعریف جو بہت ہو اور پاکیزہ ہو
اور بابرکت ہو، اے ہمارے رب ہم
اس کھانے کو کافی سمجھ کر یا بالکل رخصت
کر کے یا اس سے غیر محتاج ہو کر نہیں
اُٹھ رہے ہیں۔

کھانا کھانے کے بعد جب ہاتھ دھوئے تو یہ پڑھے

اللَّهُمَّ أَشْبَعْتَ وَأَرْوَيْتَ
فَهِنْنَا وَرَزَقْتَنَا فَأَكْثَرْتَ
وَأَطْبَبْتَ فِرْدُنَا۔ (حصن)

اے اللہ تو نے ہمارا پیٹ بھرا اور ہمیں
سیراب کیا، سو تو اے ہمارے بدن میں
لگا دے اور تو نے ہمیں رزق دیا اور بہت
دیا اور اچھا اچھا دیا سو تو ہمیں اور دے۔

دودھ پی کر یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ اے اللہ تو اس میں ہمیں برکت دے
وَزِدْنَا مِنْهُ۔ (مشکوٰۃ) اور ہم کو اور زیادہ دے۔

جب کسی کے یہاں دعوت کھائے تو یہ پڑھے

اللَّهُمَّ اطْعِمْ مَنْ اطْعَمَنِي اے اللہ جس نے مجھے کھلایا تو اسے کھلا
وَأَسْقِ مَنْ سَقَانِي۔ (حصن) اور جس نے مجھے پلایا تو اسے پلا۔

یا یہ پڑھے

أَكَلَ طَعَامَكُمْ الْأَبْرَارُ نیک بندے تمہارا کھانا کھائیں اور
وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ فرشتے تم پر رحمت بھیجیں اور روزہ دار
وَأَفْطَرَ عِنْدَكُمْ الصَّائِمُونَ تمہارے پاس افطار کریں۔

(شرح السنۃ)

عہ اور اس کے ساتھ وہ دعائیں بھی پڑھے جو پہلے گزر چکی ہیں، جن میں اللہ کا شکر

اور حمد ہے ۱۲

جب میزبان کے گھر سے چلنے لگے تو یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مَالِهِمْ
وَرِزْقِهِمْ وَأَعْفِرْ لَهُمْ
وَارْحَمُهُمْ۔ (مسلم)

اے اللہ ان کے رزق میں برکت
دے اور ان کو بخش دے اور ان پر
رحم فرما۔

پینے کا بیان

پانی یا کوئی اور چیز بیٹھ کر پیئے اور اونٹ کی طرح ایک سانس میں
نہ پیئے بلکہ دو یا تین سانسوں میں پیئے اور برتن میں نہ سانس لے نہ پھونکے۔
اور جب پینے لگے تو بِسْمِ اللّٰہ پڑھے اور جب پی چکے تو اَلْحَمْدُ
لِلّٰہ کہے۔ (مشکوٰۃ)

جب روزہ افطار کرنے لگے تو یہ پڑھے

اللَّهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَىٰ

اے اللہ میں نے تیرے لئے ہی روزہ

رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ۔

(ابوداؤد شریف)

رکھا اور تیرے ہی دیئے ہوئے رزق

پر روزہ کھولا۔

یا یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ

بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ

کُلَّ شَیْءٍ اَنْ تَغْفِرَ لِّیْ

ذُنُوْبِیْ۔ (حصن)

اے اللہ میں تجھ سے تیری اس رحمت

کے واسطے سے سوال کرتا ہوں، جو

ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے کہ تو میرے

گناہ معاف فرمادے۔

افطار کے بعد یہ پڑھے

ذَهَبَ الظَّمَا وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ

وَبَثَّتِ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ۔

پیس چلی گئی اور رگیں تر ہو گئیں اور

انشار اللہ ثواب ثابت ہو چکا۔ (ابوداؤد)

اگر کسی کے یہاں افطار کرے تو یہ پڑھے

اَفْطَرَعِنْدَکُمُ الصَّائِمُوْنَ وَ

تمہارے پاس روزہ دار افطار کریں اور

اَكَلْ طَعَامَكُمْ الْاَبْرَارُ نیک بندے تمہارا کھانا کھائیں اور
وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ فرشتے تم پر رحمت بھیجیں۔ (حصن)

جب کپڑا پہنے تو یہ پڑھے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے
هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ جِسْنِ نِی نے یہ پہنایا اور مجھے نصیب
غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ کیا بغیر میری کوشش اور قوت کے۔
کپڑا پہن کر اس کو پڑھ لینے سے اگلے پچھلے گناہ معاف
ہو جاتے ہیں۔ (مشکوٰۃ)

جب نیا کپڑا پہنے تو یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا اے اللہ تیرے لیے سب تعریف
كَسَوْتَنِيْهِ اَسْأَلُكَ ہے جیسا کہ تو نے یہ کپڑا مجھے پہنایا
خَيْرُهُ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ میں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور اس

لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ
 شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ
 لَهُ. (ترمذی و ابوداؤد)

چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس
 کے لیے یہ بنایا گیا ہے اور میں تجھ سے
 اس کی بُرائی اور اس چیز کی بُرائی سے
 پناہ چاہتا ہوں جس کے لیے یہ بنایا
 گیا ہے۔

نیا کپڑا پہننے کی دوسری دعا

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص نیا کپڑا پہن کر یہ دعا پڑھے اور پرانے
 کپڑے کو صدقہ کرے تو زندگی میں مرنے کے بعد خدا کی حفاظت اور خدا
 کے چھپانے میں رہے گا۔ (یعنی خدا اسے مصیبتوں سے محفوظ رکھے گا اور
 اس کے گناہوں کو پوشیدہ رکھے گا)۔ (مشکوٰۃ)

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي
 مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي وَ

سب تعریف خدا کے لیے ہے جس
 نے مجھے کپڑا پہنایا جس سے میں اپنی

اَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي۔ شرم کی چیز چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی میں

اس کے ذریعہ خوبصورتی حاصل کرتا ہوں

فائدہ :- جب کپڑے اتارے تو بِسْمِ اللہ کہہ کر اتارے کیونکہ
بِسْمِ اللہ کی وجہ سے شیطان اس کی شرمگاہ کی طرف نہ دیکھ سکے گا۔ (حصن)

جب اَلَنِّیۃ میں اپنا چہرہ دیکھے تو یہ عاڑھے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَنْتَ خُلُقِيْ اے اللہ جیسے تو نے میری صورت اچھی
فَحَسِّنْ خُلُقِيْ۔ (حصن) بنائی تو میرے اخلاق بھی اچھے کر دے۔

جب کسی عورت سے نکاح کر کے گھر میں لائے

یا کوئی جانور خریدے تو یہ عاڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَهَا اے اللہ میں تجھ سے اس کی بھلائی اور
وَخَيْرَ مَا جَبَلْتُهَا عَلَیْهِ وَ اس کے اخلاق و عادات کی بھلائی کا

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا جَبَلَتْهَا عَلَيْهٗ . سوال کرتا ہوں اور اس کے شر اور اس کے اخلاق و عادات کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

فائدہ:- اس کو پڑھ کر بیوی کی پیشانی کے بال پکڑ کر برکت کی دُعا کرے، اور اگر اونٹ خریدا ہو تو اوپر سے اس کا کوہان پکڑ کے اس دُعا کو پڑھے۔ (مشکوٰۃ شریف)

دولہا کو یوں مبارکبادی دیے

بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَمَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ۔ (مشکوٰۃ) اللہ تجھے برکت دے اور تم دونوں پر برکت نازل کرے اور تم دونوں کا خوب نباہ کرے۔

جنبی سے ہم بستری کا ارادہ کرے یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا میں اللہ کا نام لے کر یہ کام کرتا ہوں اے

الشَّيْطَانُ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ
اللہ تو ہمیں شیطان سے بچا اور جو اولاد
تو ہم کو دے اس سے (بھی) شیطان کو
دور رکھ۔

اس دُعار کے پڑھ لینے کے بعد اس وقت کی ہمبستری سے جو اولاد
پیدا ہوگی شیطان اسے کبھی ضرور نہ پہنچا سکے گا۔ (بخاری و مسلم)
فائدہ :- اس کو ضرور پڑھنا چاہیئے، کیونکہ ہمبستری کے وقت اللہ
کا نام نہ لینے سے شیطان کا نطفہ بھی مرد کے نطفہ کے ساتھ اندر چلا جاتا
ہے۔ (مظاہر حق)

صُحبت کرتے وقت جب منی نکلے
تو دل میں یہ دُعا پڑھے

اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ
اے اللہ جو اولاد تو مجھے دے، اس
فیمار زَقْتَنِي نَصِيْبًا۔ (حصن)
میں شیطان کا کچھ حصہ نہ کر۔

فائدہ نمبر ۱:- ساتویں روز بچہ کا نام رکھے اور حقیقہ کرے۔

فائدہ نمبر ۲:- جب بچہ پیدا ہو تو اللہ تعالیٰ کے کسی نیک بندے کے پاس لے جائے اور ان سے برکت کی دُعا کرائے اور کھجور یا چھوہاے (یا کوئی اور چیز) ان سے چھوا کر بچہ کے منہ میں ڈلوائے۔

فائدہ نمبر ۳:- جب بچہ بولنے لگے تو پہلے اسے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سکھائے اور یہ آیت بھی یاد کرائے۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِيرُهُ تَكْبِيرًا. (حصن)

اور کہہ دیجئے کہ تمام تعریف اسی اللہ (پاک) کے لیے ہے جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ سلطنت میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے اور اس کی بزرگی خوب خوب بیان کیا کیجئے۔

جب نیا چاند دیکھے تو یہ دُعا پڑھے

اللَّهُمَّ أَهْلَهُ عَلَيْنَا اے اللہ اسے تو ہمارے اوپر برکت

بِالْيَمَنِ وَالْإِيمَانِ وَ
السَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ
وَالْتَوْفِيقِ لِمَا نَحِبُّ وَ
تَرْضَى رَبِّي وَرَبُّكَ
اللَّهُ - (ترمذی)

اور ایمان اور سلامت اور اسلام
کے ساتھ اور ان اعمال کی توفیق کے
ساتھ نکلا ہوا رکھ جو تجھے پسند ہیں اور
جن سے تو راضی ہے اے چاند میرا اور
تیرا رب اللہ ہے۔

اور جب پوئے چاند پر نظر پڑے تو یہ پڑھے
أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ
هَذَا - (حسن)

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اس کے
شر سے۔

جب غصہ آئے یا گدھے یا کتے کی آواز
سُنے یا بُرے وسوسے آئیں تو یہ عا پڑھے
أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان

الرَّجِيمِ۔

مردود سے۔

اور جب مرغ کی آواز سُننے تو اللہ سے اس کے فضل کا

سوال کرے۔ (مشکوٰۃ و حصن)

جب کسی کو رخصت کرے تو یہ پڑھے

أَسْتَودِعُ اللَّهَ دِينَكَ اللہ کے سپرد کرتا ہوں تیرا دین اور
وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ تیری امانت داری کی صفت اور تیرے
عَمَلِكَ۔ (حصن حصین) عمل کا انجام۔

اور اگر وہ سفر کو جا رہا ہو تو یہ دُعا بھی دیے

زَوَّدَكَ اللَّهُ التَّقْوَى خدا پرہیزگاری کو تیرے سفر کا سامان
وَعَفَرَ ذَنْبَكَ وَ بنائے اور تیرے گناہ بخشے، اور
يَسِّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ جہاں تو جائے وہاں تیرے لیے
مَا كُنْتَ۔ (ترمذی) خیر آسان کرے۔

پھر جب چلا جائے تو اُسے یہ دُعا دیوے

اللَّهُمَّ اطْوِلْهُ الْبُعْدَ اے اللہ اس کے سفر کا راستہ جلدی
وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ۔ طے کرادے اور اس پر سفر آسان
(مشکوٰۃ) کرے۔

اور جو رخصت ہو رہا ہو اسے چاہیے کہ چلتے وقت رخصت کرنے
والے کو یہ دعا دیوے۔

أَسْتَوِدُّكُمْ اللَّهُ الَّذِي تم کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کی حفاظت
لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهُ۔ (حصن) میں دی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتی ہیں۔

جب سفر کا ارادہ کرے تو یہ پڑھے

اللَّهُمَّ بِكَ أَصُولُ وَبِكَ اے اللہ میں تیری ہی مدد سے (دشمنوں
أَحُولُ وَبِكَ أَسِيرُ۔ پر) حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے
(ان کے دفع کرنے کی) تدبیر کرتا ہوں اور
(حصن)

تیری ہی مدد چلتا ہوں۔

جب سوار ہونے لگے اور رکاب (یا پائڈان) پر قدم رکھے، تو
بِسْمِ اللّٰہِ کہے اور جب جانور کی پشت (یا سیٹ) پر بیٹھ جائے، تو
الْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے پھر یہ آیت پڑھے۔

سُبْحَنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا
هَذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ
مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا
لَمُنْقَلِبُوْنَ۔ (مشکوٰۃ)

اللہ پاک ہے جس نے اس کو ہمارے
قبضہ میں دے دیا، اور ہم (اس کی قدرت
کے بغیر) اسے قبضہ میں کرنے والے نہ
تھے اور بلاشبہ ہم کو اپنے رب کی

طرف ضرور جانا ہے۔

اس کے بعد تین بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور تین بار اَللّٰہُ اَكْبَرُ

کہے اور پھر یہ پڑھے۔

سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ
نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِّیْ فَاِنَّہٗ

اے خدا تو پاک ہے بے شک میں
نے اپنے نفس پر ظلم کیا تو مجھے بخش

اے اس دُعا کو پڑھ کر مسکرانا بھی مستحب ہے ۱۲ (مشکوٰۃ)

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ دے کیونکہ صرف تو ہی گناہ بخشتا ہے۔

جب سفر کو روانہ ہونے لگے تو یہ پڑھے

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى۔ (مشکوٰۃ)

اے اللہ ہم تجھ سے اس سفر میں نیکی اور پرہیزگاری کا سوال کرتے ہیں اور ان اعمال کا سوال کرتے ہیں جن سے آپ راضی ہوں۔

اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِلْنَا بُعْدَهُ۔ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ الْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ۔

اے اللہ ہمارے اس سفر کو ہم پر آسان فرمادے اور اس کا راستہ جلدی جلدی طے کرا دے، اے اللہ تو سفر میں ہمارا ساتھی ہے اور ہمارے پیچھے گھر کا کارساز۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَ

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں سفر کی مشقت سے اور بُری حالت

کَابَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوءِ
الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَ
الْأَهْلِ وَالْوَلَدِ وَالْحَوْرِ
بَعْدَ الْكُورِ وَدَعْوَةِ
الْمَظْلُومِ۔ (حصن)

کے دیکھنے سے اور واپس ہو کر مال
میں یا اولاد میں بُرائی دیکھنے سے
اور بننے کے بعد بگڑنے سے اور
مظلوم کی بددعا سے۔

جب بلندی پر چڑھے تو اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھے اور جب بلندی سے
نیچے اترے تو سُبْحَانَ اللّٰهِ کہے اور جب کسی میدان یا پانی بہنے کے
نشیب میں گزرے تو لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھے۔ اگر پیر
پھسل جائے یا ایکسیڈنٹ ہو جائے تو بِسْمِ اللّٰهِ کہے۔ (حصن)

بحری جہاز یا کشتی پر سوار ہو تو یہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرِبَهَا وَ
مُرْسَهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ۔ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ

اللہ کے نام کے ساتھ ہے اس کا چلنا
اور اس کا ٹھہرنا۔ بیشک میرا پروردگار
ضرور بخشنے والا اور مہربان اور کافروں

حَقِّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ
جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ
الْقِيَمَةِ وَالسَّمَوَاتُ
مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ
سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا
يُشْرِكُونَ - (حصن)

نے خدا کو نہ پہچانا، جیسا کہ اسے پہچانا
چاہیے، حالانکہ قیامت کے دن
ساری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور
آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے
ہوئے ہوں گے۔ وہ پاک ہے اور
اس عقیدہ سے برتر ہے جو شرک شرکیہ
عقیدہ رکھتے ہیں۔

جب کسی منزل یا ریلوے اسٹیشن یا
موٹر سٹینڈ پر اترے تو یہ پڑھے

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ
الَّتِي آمَنَ مِنْ شَرِّ
مَا خَلَقَ -

اللہ کے پورے کلموں کے واسطے
سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں، اس کی
مخلوق کے شر سے۔

اس دُعا کے پڑھ لینے سے کوئی چیز وہاں سے کوچ کرنے تک
اسے ضرر نہ پہنچائے گی۔ (مُسلم)

جس شہر یا بستی میں جانا ہو جب نظر آئے

تو یہ پڑھے

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ
السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلْنَ
وَرَبَّ الْأَرْضَيْنِ السَّبْعِ
وَمَا أَقْلَلْنَ وَرَبَّ
الشَّيْطَانِ وَمَا أَضْلَلْنَ
وَرَبَّ الرِّيَّاحِ وَمَا
ذَرَيْنَ فَإِنَّا نَسْأَلُكَ
خَيْرَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ وَ
خَيْرَ أَهْلِهَا وَنَعُوذُ بِكَ

اے اللہ جو ساتوں آسمانوں اور ان سب
چیزوں کا رب ہے جو آسمان کے نیچے
ہیں اور جو ساتوں زمینوں اور ان سب
چیزوں کا رب ہے جو اُن کے اوپر ہیں،
اور جو شیطانوں کا اور ان سب کا رب ہے،
جن کو شیطانوں نے گمراہ کیا ہے اور
جو ہواؤں کا اور ان چیزوں کا رب ہے
جنہیں ہواؤں نے اڑایا ہے، سو ہم تجھ
سے اس آبادی کی اور اس کے باشندوں

مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ أَهْلِهَا
وَشَرِّ مَا فِيهَا۔

(حصن)
اور ان چیزوں کے شر سے تیری پناہ

چاہتے ہیں جو اس کے اندر ہیں۔

جب کسی شہر یا بستی میں داخل ہونے لگے
تو تین بار یہ پڑھے

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهَا۔
اور پھر یہ پڑھے۔

اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَّاها
وَحَبِّبْنَا إِلَى أَهْلِهَا
وَحَبِّبْ صَالِحِي أَهْلِهَا
إِلَيْنَا۔ (طبرانی)

اے اللہ تو ہمیں اس کے میوے
نصیب فرما اور یہاں کے باشندوں
کے دلوں میں ہماری محبت اور یہاں
کے نیک لوگوں کی محبت ہمارے
دلوں میں پیدا فرما۔

جب سفر میں رات ہو جائے تو یہ ٹپھ

يَا رِضْ رَبِّي وَرَبِّكَ اللَّهُ
أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّكَ
وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيكَ وَ
شَرِّ مَا يَدِبُّ عَلَيْكَ
وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ أَسَدٍ
وَأَسُودَ وَمِنْ الْحَيَّةِ
وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ شَرِّ
سَاكِنِي الْبَلَدِ وَمِنْ
وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ - (حصن)

اے زمین، میرا اور تیرا رب اللہ ہے،
میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں تیرے شر سے
اور ان چیزوں کے شر سے جو تجھ میں
پیدا کی گئی ہیں اور تجھ پر چلتی ہیں،
اور اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیر سے
اور اژدہ سے اور سانپ سے
اور بچھو سے اور اس شہر کے رہنے
والوں کے شر سے اور باپ سے
اور اولاد سے۔

سفر میں جب سحر کا وقت ہو تو یہ ٹپھ

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللَّهِ
سُنَّے والے نے (ہم سے) اللہ کی

وَنِعْمَتِهِ وَحُسْنِ بَلَايِهِ
عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبُنَا وَ
أَفْضَلُ عَلَيْنَا عَايِدًا
بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ -
(مسلم شریف)

تعریف بیان کرنا سنا اور اس کی نعمت
کا اور اس کا ہم کو اچھے حال میں رکھنے
کا اقرار جو ہم نے کیا وہ بھی سنا اے
ہمارے رب تو ہمارے ساتھ رہ اور ہم پر
فضل کر یہ دعا کرتے ہوئے دوزخ سے

اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

فائدہ ① حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو
سوار اپنے سفر میں دنیاوی باتوں سے دل ہٹا کر اللہ کی طرف دھیان
رکھے اور اس کی یاد میں لگا رہے تو اس کے ساتھ فرشتہ رہتا ہے
اور جو شخص واہیات شعروں میں یا کسی بیہودہ شغل میں لگا رہتا
ہے تو اس کے ساتھ شیطان رہتا ہے۔

فائدہ ② جب کسی سفر میں دشمن وغیرہ کا خطرہ ہو تو سورۃ اِلَیْلِفِ
قُرْیِش پڑھے۔ (حصن)

جب سفر سے واپسی ہو تو ہر بلندی پر تین بار اللہ اکبر کہے اور پھر یہ پڑھے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ- آيُونَ
تَآيِبُونَ عَابِدُونَ
سَاجِدُونَ لِرَبِّنَا حَمْدُونَ
صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَ
نَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ
الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ-

(بخاری و مسلم)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا
ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی
کے لیے ملک ہے، اور اُسی کے
لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز
پر قادر ہے ہم لوٹنے والے ہیں توبہ کرنے
والے ہیں (اللہ کی) بندگی کرنے والے
ہیں، سجدہ کرنے والے ہیں، اپنے رب
کی حمد کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنا
وعدہ سچ کر دیا اور اپنے بندے کی مدد
کی اور اس کے مخالف لشکروں کو
شکست دی۔

جب سفر سے واپس ہو کر گھر میں داخل ہو تو

یہ دعا پڑھے

اَوْبًا اَوْبًا لِرَبِّنَا تَوْبًا
لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا.
(حسن)

میں واپس آیا ہوں، میں واپس آیا ہوں
اپنے رب کے سامنے ایسی توبہ کرتا ہوں
جو ہم پر کوئی گناہ نہ چھوڑے۔

جب دوسرے کو کسی مصیبت یا پریشانی یا

بُرے حال میں دیکھے تو یہ دعا پڑھے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي
مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي
عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ
تَفْضِيلًا.

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس
نے مجھے اس حال سے بچایا، جس میں
تجھے مبتلا کیا اور اس نے اپنی بہت
سی مخلوق پر مجھے فضیلت دی۔

اس کی فضیلت یہ ہے کہ اس کے پڑھ لینے سے وہ مصیبت
یا پریشانی پڑھنے والے کو نہ پہنچے گی جس میں وہ مبتلا تھا جسے دیکھ کر
یہ دُعا پڑھی ہو۔ (مشکوٰۃ)

تنبیہ:- اگر وہ شخص مصیبت میں مبتلا ہو تو اس دُعا کو آہستہ پڑھے۔

جب کسی مسلمان کو ہنستا دیکھے تو یہ دُعا

أَضْحَكَ اللَّهُ سِنَّكَ۔ (حسن) خدا تجھے ہنساتا ہے۔

جب قبرستان میں جاوے تو یہ دُعا پڑھے

اَسْلَامٌ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا
وَلَكُمْ أَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْآثَرِ (ترمذی)
اے قبروں والو تم پر سلام ہو
ہم کو اور تم کو اللہ بخشنے، تم ہم سے
پہلے چلے گئے اور ہم بعد میں آنے
والے ہیں۔

مجلس اٹھنے سے پہلے تین بار یہ پڑھے

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ
إِلَيْكَ.

اے اللہ تو پاک ہے اور میں تیری حمد
بیان کرتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں کہ
تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے
معافی چاہتا ہوں اور تیرے سامنے
توبہ کرتا ہوں۔

اگر مجلس میں اچھی باتیں کی ہوں گی تو یہ کلمات ان پر مہربن جائیں گے
اور فضول اور لغو باتیں کی ہوں گی تو وہ معاف ہو جائیں گی۔ (ترغیب وغیرہ)

جب کوئی پریشانی یا بے چینی ہو تو یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو فَلَا
تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ
عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي

اے اللہ میں تیری رحمت کی امید کرتا
ہوں تو مجھے پل بھر بھی میرے سپرد
نہ کرا اور میرا سارا حال درست کر دے۔

كَلَّةٌ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ - تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ (حصن)

جب دشمنوں کا خوف ہو تو یہ پڑھے

اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي
نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ
مِنْ شُرُورِهِمْ - (ابوداؤد)

اے اللہ ہم تجھے ان (دشمنوں) کے
سینوں میں (تصرف کرنے والا) بناتے
ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ
چاہتے ہیں۔

ادائے قرض کی دعا

اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ
عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي
بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ -

اے اللہ حرام سے بچاتے ہوئے
اپنے حلال کے ذریعہ تو میری کفایت
فرما اور اپنے فضل کے ذریعہ تو مجھے
دوسروں سے بے نیاز کر دے۔

(ترمذی)

جب کوئی مصیبت پہنچے (اگرچہ کانٹا ہی
لگ جائے) تو یہ پڑھے

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔
اللّٰهُمَّ أَجِرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَاخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا۔ (مسلم)

بیشک ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور ہم
اللہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔
اے اللہ میری مصیبت میں مجھے اجر
دے اور اس کے بدلے میں مجھے اس
سے اچھا بدل عنایت فرما۔

جب کسی مریض کی عیادت کرے تو اس
سے یوں کہے

لَا بَأْسَ ظَهَرَ إِنْ كُفِّرَ حَرَجٌ نَّهَيْتُ انْشَاءَ اللّٰهِ بِمَارِي تَم

شَاءَ اللَّهُ (مشکوٰۃ) کو گناہوں سے پاک کرے گی۔

اور سات مرتبہ اس کے شفا یاب ہونے کی

یوں دُعا کرے

أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيكَ
میں اللہ سے سوال کرتا ہوں جو بڑا
ہے اور بڑے عرش کا رب ہے کہ تجھے
شفادے دیوے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ سات مرتبہ اس
کے پڑھنے سے مریض کو ضرور شفا ہوگی۔ ہاں اگر اس کی موت ہی آگئی ہو
تو دوسری بات ہے۔ (مشکوٰۃ)

بارش کے لیے تین بار یوں پڑھے

اللَّهُمَّ اغْنِنَا - (حصن حصین) اے اللہ ہم پر بارش پرسا۔

یا یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلٰی اَرْضِنَا
اے اللہ ہماری زمین پر اس کی زینت
زینتہا و سکنہا۔ (حصن)
(یعنی پھول بوٹے) اور اس کا چین لٹار

جب بادل آتا ہوا نظر پڑے تو یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ
اے اللہ ہم تیری پناہ چاہتے ہیں
مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ بِهِ
اس چیز کی بُرائی سے جسے لے کر یہ
اَللّٰهُمَّ سَيِّئًا نَّافِعًا۔
بھیجا گیا ہے، اے اللہ اس ابر کو خیر و
(حصن)
برکت اور نفع دینے والا بنا۔

اور جب بارش ہونے لگے تو یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا۔
اے اللہ اس کو بہت برسے والا
(بخاری)
اور نفع بخش بنا۔

اور جب بارش حد سے زیادہ معلوم ہونے لگے تو یہ پڑھے

اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا
عَلَيْنَا۔ اللَّهُمَّ عَلَى
الْأَكَامِ وَالْأَجَامِ وَالْظُّرَابِ
وَالْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ
الشَّجَرِ۔ (بخاری و مسلم)

اے اللہ ہمارے آس پاس اس کو برسا
اور ہم پر نہ برسا، اے اللہ ٹیلوں پر اور
بنوں میں اور پہاڑوں میں اور نالوں
میں اور درخت پیدا ہونے کی
جگہ پر برسا۔

فائدہ: جب بادل آکر بغیر برسے لوٹ جائے تو الْحَمْدُ

بِاللہ کہنا چاہیے۔ (حصن)

جب گرجنے اور کڑکنے کی آواز سنے تو یہ پڑھے

اللَّهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ
وَلَا تَهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ

اے اللہ ہم کو اپنے غضب سے قتل نہ فرما
اور اپنے عذاب سے ہمیں ہلاک نہ کر

وَعَافِنَا قَبْلَ ذَلِكَ - اور اس سے پہلے ہمیں چین دے۔
(حصن حصین)

جب آندھی آئے تو اس کی طرف منہ کرے
اور دوزانوں بیٹھ کر یہ عار پڑھے

اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً - اے اللہ اے رحمت بنا، اور اسے
وَلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا - عذاب نہ بنا۔ اے اللہ اسے نفع
اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا رِيحًا - والی ہوا بنا اور نقصان والی ہوا نہ بنا
وَلَا تَجْعَلْهَا رِيحًا - (حصن حصین)

فائدہ: اگر آندھی کے ساتھ اندھیرا بھی ہو (جسے کالی آندھی
کہتے ہیں) تو قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ
النَّاسِ پڑھے۔ (مشکوٰۃ)

حج کا تلبیہ

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ - میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں

لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں
 لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَ ہے، میں حاضر ہوں، بے شک حمد
 النِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ اور نعمت تیرے ہی لیے ہے اور ملک
 لَا شَرِيكَ لَكَ۔ (مشکوٰۃ) بھی، تیرا کوئی شریک نہیں۔

شبِ قدر میں یہ دُعا مانگے

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ اے اللہ بلاشبہ تو معاف کرنے والا ہے۔
 تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ معاف کرنے کو پسند کرتا ہے، لہذا تو
 عَنِّيْ۔ (حصن حصین) مجھے معاف فرما دے۔

جب کوئی سلام بھیجے تو سلام لانے والے
 کو خطاب کر کے یوں کہے

عَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ۔ تجھ پر اور اس پر سلام ہو۔ (حصن حصین)

جب کسی سے اللہ کے لیے محبت ہو تو اس کو ظاہر کر دیوے، کہ
مجھے آپ سے محبت ہے۔ اس کے جواب میں دوسرے کو یوں کہنا چاہیے۔
أَحَبُّكَ الَّذِي أَحْبَبْتَنِي وہ (خدا) تجھ سے محبت کرے جس کے
لئے۔ (حصن حصین) لیے تو نے مجھ سے محبت کی۔

اپنے ساتھ احسان کرنے والے کو دعا دیوے

جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا۔ (مشکوٰۃ) تجھے اللہ (اس کی) جزائے خیر دیوے۔

جب قرضہ ادا کر دیوے تو اس کو یہ دعا دیوے

أَوْفَيْتَنِي أَوْفَى اللَّهِ تُوْنِي مِيرَاقِضٍ ادا کر دیا، اللہ تجھے
بِكَ۔ (حصن) (دنیا و آخرت میں) بہت دیوے۔

جب کوئی اپنی محبوب چیز دیکھے تو یہ پڑھے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس

تَتِمُّ الصَّلَاحُ - (حصن) کی نعمت سے اچھی چیزیں مکمل ہوتی ہیں۔

اور جب کوئی دل بُرا کرنے والی چیز پیش آئے

تو یوں کہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ

حَالٍ - (حصن حصین) ہر حال میں اللہ تعریف کا مستحق ہے۔

جب کوئی چیز گم ہو جائے یا غلام یا جانور بھاگ

جائے تو یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ رَادَّ الضَّالَّةِ

وَهَادِي الضَّالَّةِ أَنْتَ

تَهْدِي مِنَ الضَّلَالَةِ أُرَدُّ

عَلَى صَالَتِي بِقُدْرَتِكَ

اے اللہ! اے گم شدہ کو واپس کرنے

والے اور راہ بھٹکے کو راہ دکھانے والے

تو ہی گم شدہ کو راہ دکھاتا ہے اپنی قدرت

اور غالبیت کے ذریعے میری گم شدہ

وَسُلْطٰنِكَ فَاِنَّهَا مِنْ عِظَائِكَ وَفَضْلِكَ۔
چیز کو واپس فرمادے، کیونکہ وہ بیشک
تیری عنایت اور تیرے فضل سے
(طبرانی) مجھ کو ملی تھی۔

جس کی زبان بہت چلتی ہو اُسے چاہیے کہ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ (نسائی وغیرہ) میں اللہ سے مغفرت کا سوال کرتا ہوں
پڑھا کرے۔

جب نیا پھل پاس آئے تو یہ پڑھے
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ
ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ
مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا
فِيْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا
فِيْ مَدِيْنَتِنَا۔
اے اللہ ہمیں ہمارے پھلوں میں
برکت دے اور ہمیں ہمارے شہر
میں برکت دے اور ہمارے غلہ ناپنے
کے پیمانوں میں ہمیں برکت دے۔

اس کے بعد اس بھل کو اپنے سب سے چھوٹے بچہ کو دے دے۔ (مسلم شریف)
یا اس وقت اس مجلس میں جو سب سے چھوٹا بچہ ہو اس کو دے دے (حصن حصین)

جب آگ لگتی دیکھو تو

اللہ اکبر۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

کے ذریعہ بھادیوے یعنی اللہ اکبر پڑھے جس سے وہ بچہ
جانے گی۔ (حصن)

جھلے ہوئے پر یہ پڑھ کر دم کرے

اَذْهَبِ الْبَاسَ رَبِّ اے سب انسانوں کے رب ہر کیف
النَّاسِ اَشْفِ اَنْتَ کو دور فرما، تو شفا دے تو ہی شفا دینے
الشَّافِی لَا شَافِیَ اِلَّا الشَّافِی لَا شَافِیَ اِلَّا
اَنْتَ۔ (حصن حصین) والا نہیں۔

اگر دشمن گھیر لیں تو یہ پڑھے

اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا اے اللہ ہماری آبرو کی حفاظت فرما
وَأَمِنْ رَوْعَاتِنَا۔ (حصن) اور خوف ہٹا کر ہم کو امن سے رکھ۔

جب آبِ زمزم پئے تو یہ دُعا پڑھے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا اے اللہ میں تجھ سے نفع دینے والے
نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا علم اور فراخی والے رزق اور ہر مرض سے
شِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ۔ شفا کا سوال کرتا ہوں۔ (مستدرک)

آنکھ دکھنے آجائے تو یہ دُعا پڑھے

اللَّهُمَّ مَتِّعْنِي بِبَصَرِي اے اللہ میری بینائی سے مجھے نفع پہنچا
وَأَجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّي اور میرے مرتے دم تک اسے باقی رکھ۔
وَارِنِي فِي الْعَدُوِّ ثَارِي اور دشمن میں میرا انتقام مجھے دکھا،

وَأَنْصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي اور جس نے مجھ پر ظلم کیا اس کے مقابلہ

(حصن) میں میری مدد فرما۔

اگر بدن میں کسی جگہ درد ہو

یا اور کوئی تکلیف ہو تو تکلیف کی جگہ داہنا ہاتھ رکھ کر پہلے تین

بار بِسْمِ اللّٰہِ کہے اور پھر سات بار یہ پڑھے۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ اللّٰہ کی ذات اور اس کی قدرت کی

پناہ لیتا ہوں اس چیز کے شر سے جس

کی تکلیف پارہا ہوں اور جس سے

ڈر رہا ہوں۔

جس کسی کا پیشاب بند ہو جائے یا پتھری کا

مرض ہو تو یہ پڑھ کر دم کرے

رَبَّنَا اللّٰهُ الَّذِي فِي السَّمَاءِ ہمارا رب وہ اللہ ہے جو آسمان میں

تَقْدَسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ
 فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ كَمَا
 رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ
 رَحْمَتَكَ فِي الْاَرْضِ وَ
 اغْفِرْ لَنَا حَوْبَنَا وَخَطِيئَنَا
 اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ
 فَاَنْزِلْ شِفَاءً مِّنْ
 شِفَاءِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ
 رَحْمَتِكَ عَلَى هَذَا
 الْوَجْعِ - (مسلم)

(معبود) ہے، تیرا نام پاک ہے، تیرا
 حکم آسمان اور زمین میں جاری ہے،
 جیسا کہ تیری رحمت آسمان میں ہے
 سو تو زمین میں وہی اپنی رحمت بھیج،
 اور ہمارے گناہ اور ہماری خطائیں
 بخش دے تو پاکیزہ لوگوں کا رب ہے۔
 سو تو اپنی شفاؤں میں سے ایک شفا
 اور اپنی رحمتوں میں سے ایک رحمت
 اس درد پر اتار دے۔

فائدہ: کسی کو زہریلا جانور ڈس لیوے تو سات مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کرے
 (ترمذی)

جب کسی کو نظر لگ جائے تو یہ پڑھ کر دم کرے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ
 مِی اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں اے

حَرَّهَا وَبَرَدَهَا وَ
 وَصَبَّهَا۔
 اللہ اس کی گرمی اور تکلیف دینے والی
 ٹھنڈک اور اس کے لائے ہوئے مرض
 کو دور فرما۔

اس کے بعد یوں کہے:-

ثُمَّ بِإِذْنِ اللَّهِ - (حصن حصین) اللہ کے حکم سے کھڑا ہو۔
 فائدہ:- جس کی عقل ٹھکانے نہ ہو۔ تین روز تک صبح و شام
 سورۃ فاتحہ پڑھ کر اس پر تھکار دیوے۔ (ابوداؤد)

جسے بیمار چڑھ آئے یا کوئی تکلیف ہو تو
 یہ دُعا پڑھے

بِسْمِ اللَّهِ الْكَبِيرِ نَعُوذُ
 بِاللَّهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ
 كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ
 شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔ (مسلم)

اللہ کا نام لے کر شفا چاہتا ہوں جو
 بڑا ہے۔ ہم اللہ کی پناہ چاہتے ہیں
 جو عظیم ہے۔ جوش ہوتی ہوئی رگ کے
 شر سے اور آگ کی گرمی کے شر سے۔

فائدہ :- بخار کو برا کہنا منع ہے۔

جب بدن میں کسی جگہ تکلیف ہو

یا پھوڑا یا زخم ہو تو اپنی شہادت کی انگلی کو لعابِ دہن لگا کر زمین پر رکھ دیوے اور پھر اٹھا کر زخم یا پھوڑے کی جگہ پھیرتے ہوئے یہ دعا پڑھے :-

بِسْمِ اللّٰهِ تَرْبَةُ اَرْضِنَا
بِرِيقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفٰى
سَقِيمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا۔
(بخاری و مسلم)

میں اللہ کے نام سے برکت حاصل کرتا
ہوں۔ یہ ہماری زمین کی مٹی ہے جو ہم میں
سے کسی کے تھوک میں ملی ہوئی ہے،
تاکہ ہمارے بیمار کو ہمارے رب کے حکم
سے شفا رہو جائے۔

بچہ کو مرض یا اور کسی شر سے بچانے کے لیے یہ دعا پڑھے

اُعِيْذُكَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ
التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ

میں تیرے لیے اللہ کے پورے کلموں کے
واسطے سے ہر شیطان اور زہریلے جانوروں

وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ
لَامَةٍ۔ (بخاری)
کے شر سے اور ہر ضرر پہنچانے والی آنکھ
سے پناہ چاہتا ہوں۔

جب کسی کی تعزیت کرے تو سلام کے بعد اسے

یوں کہے

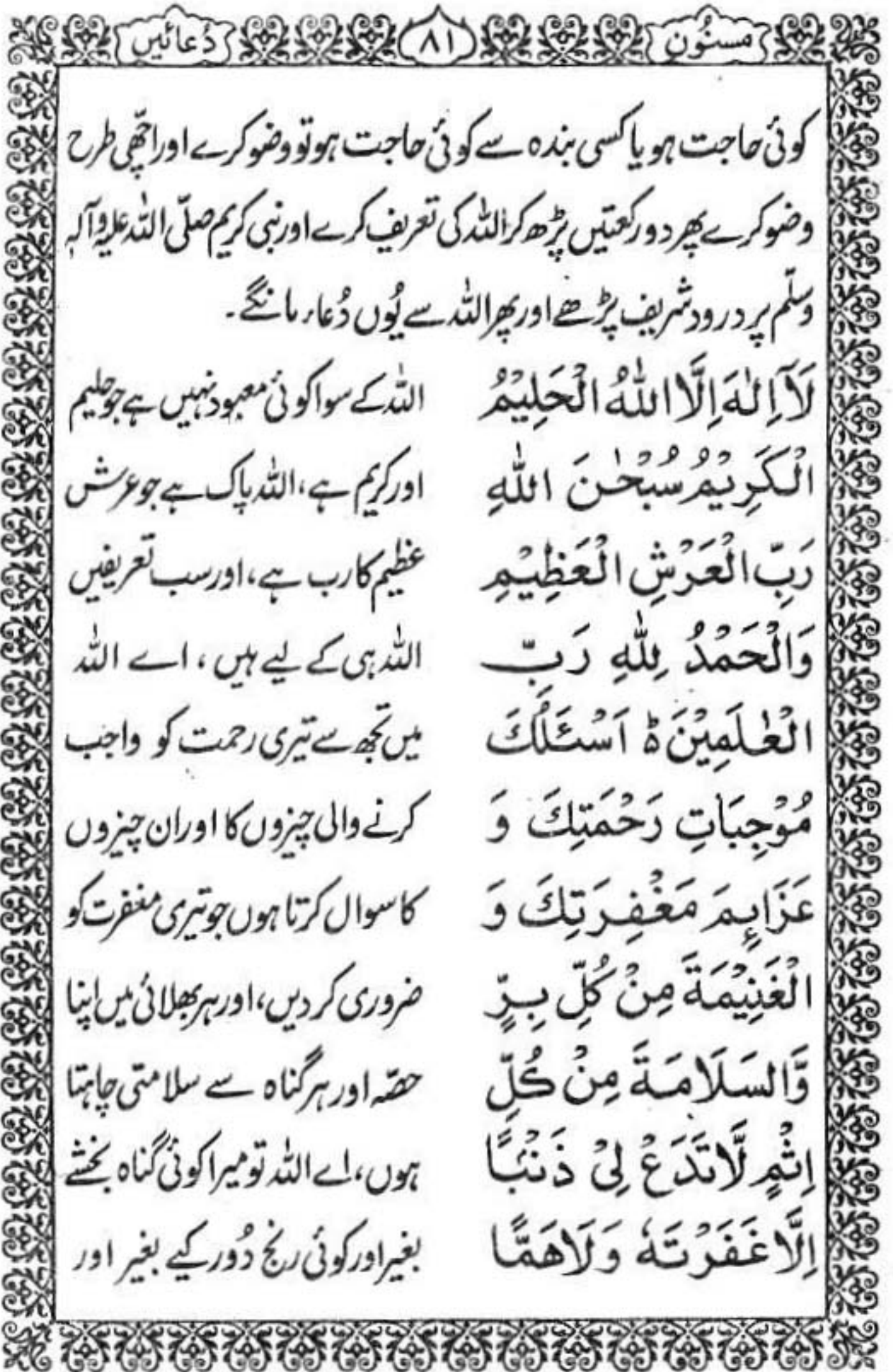
إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ
مَا أَعْطَى وَكُلُّ عِنْدَهُ
بِأَجَلٍ مُّسَمًّى فَاصْبِرْ
وَاحْتَسِبْ۔

بے شک جو اللہ نے لیا وہ اسی کا ہے
اور جو اس نے دیا وہ اسی کا ہے اور ہر
ایک اس کے پاس وقت مقرر ہے (جو
بے صبری سے یا کسی تدبیر سے بدل نہیں
سکتا) لہذا صبر کرو اور ثواب کی امید باندھو۔

(حصن)

نمازِ حاجت

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس سے اللہ کی



کوئی حاجت ہو یا کسی بندہ سے کوئی حاجت ہو تو وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعتیں پڑھ کر اللہ کی تعریف کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھے اور پھر اللہ سے یوں دُعا مانگے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ
الْكَرِيمُ سُبْحَنَ اللَّهُ
رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ هُ اسْأَلُكَ
مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ
عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَ
الْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ
وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ
إِثْمٍ لَا تَدْعُ لِي ذَنْبًا
إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو حلیم
اور کریم ہے، اللہ پاک ہے جو عرش
عظیم کا رب ہے، اور سب تعریفیں
اللہ ہی کے لیے ہیں، اے اللہ
میں تجھ سے تیری رحمت کو واجب
کرنے والی چیزوں کا اور ان چیزوں
کا سوال کرتا ہوں جو تیری مغفرت کو
ضروری کر دیں، اور ہر بھلائی میں اپنا
حصہ اور ہر گناہ سے سلامتی چاہتا
ہوں، اے اللہ تو میرا کوئی گناہ بخشے
بغیر اور کوئی رنج دُور کیے بغیر اور

إِلَّا فَرَجَتْهُ وَلَا حَاجَةَ
هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا
قَضَيْتَهَا يَا رَحِمَ
الرَّحِيمِينَ -
کوئی حاجت جو تجھے پسند ہو پوری
کیے بغیر نہ چھوڑے۔ اے سب سے زیادہ
رحم فرمانے والے۔
(ترمذی وابن ماجہ)

دُعَاۓِ اسْتِخَارَہ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وآلہ وسلم ہم کو استخارہ اس طرح (اہتمام سے) سکھاتے تھے، جیسے
قرآن شریف کی سورۃ سکھاتے تھے، اوریوں ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ جب
تمہیں کوئی کام درپیش ہو تو دو رکعت نماز نفل پڑھ کر یہ دُعا پڑھو۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ
بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ
بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ
مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ -
اے اللہ میں تیرے علم کے ذریعہ
تجھ سے خیر مانگتا ہوں، اور تیری
قدرت کے ذریعہ تجھ سے قدرت
طلب کرتا ہوں اور تیرے بڑے فضل

فَانْكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ
وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَ
اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ
اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ
اَنَّ هَذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ
فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَ
عَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاقْدِرْهُ
لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ
بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ
كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا
الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ
دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَ
عَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ
عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ

کاتجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ بلاشبہ
تجھے قدرت ہے اور مجھے قدرت نہیں
اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا او
تو غیبوں کو خوب جاننے والا ہے۔ اے
اللہ اگر تیرے علم میں میرے لیے یہ
کام میری دنیا و آخرت میں بہتر ہے
تو اس کو میرے لیے مقدر فرما، اور
آسان فرما۔ پھر میرے لیے اس
میں برکت فرما، اور اگر تیرے علم
میں میرے لیے یہ کام میری دنیا و
آخرت میں شر (اور بُرا) ہے تو اس کو
مجھ سے اور مجھ کو اس سے دُور
فرما۔ اور میرے لیے خیر مقدر
فرما، جہاں کہیں بھی ہو پھر مجھے

وَاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ اس پر راضی فرمادے۔

كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِي بِهِ۔ (مشکوٰۃ شریف)

جس عبارت پر لکیر کھینچی ہوئی ہے جب اس پر پہنچے تو اپنے

کام کا دھیان کرے۔

قرآنی دعائیں

دین دُنیا کے لیے خیر و برکت طلب کرنے اور

دوزخ کے عذاب سے نجات پانے کی دُعا

تعارف: اس کی فضیلت خدا تعالیٰ نے خود بیان فرمائی ہے۔

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا اے ہمارے پروردگار ہمیں دُنیا میں

حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ بھی خیر و برکت دے اور آخرت میں

حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ
النَّارِ۔ (سورہ بقرہ پ ۲۵۴) کے عذاب سے بچا۔
بھی خیر و برکت دے اور ہم کو دوزخ

رحم و مغفرت طلب کرنے اور آسانی و کامیابی
اور دشمنوں پر فتح پانے کی دعا

تعارف: کیسے پیارے لفظ ہیں اور کیسی عمدگی سے عاجزی
اور مسکینی کا اظہار ہے اور دین و دنیا کی حاجتوں میں سے کوئی
ایک بات بھی تو چھوٹے نہیں پائی۔

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ
نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا
وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا
كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ
مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا
إِلهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُ
يَا جُودُ يَا جُودُ
اے ہمارے پروردگار اگر ہم بھول جائیں
یا چوک جائیں تو ہم کو نہ پکڑ، اے ہمارے
پروردگار جو لوگ ہم سے پہلے ہو گزرے
ہیں جس طرح ان پر تو نے بھاری بوجھ
ڈالا تھا ویسا بوجھ ہم پر نہ ڈال، اے

تَحْمِلُنَا مَا لَا طَاقَةَ
لَنَا بِهِ، وَاعْفُ عَنَّا وَقِهِ
وَاعْفِرْ لَنَا وَقِهِ وَارْحَمْنَا وَقِهِ
أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ۔
(سورہ بقرہ پ ۴۰ ع ۴۰)

ہمارے پروردگار ہم سے اتنا بوجھ نہ اٹھوا
جس کی ہم کو طاقت نہیں اور ہمارے
قصوروں سے درگزر کر اور ہمارے گناہوں
کو معاف فرما اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا
مالک ہے، تو ان لوگوں کے مقابلہ میں
جو کافر ہیں ہماری مدد کر۔

استقامت اور رحمت کی دعا

تعارف: خدا تعالیٰ نے خود تعلیم فرمائی ہے۔ آج کل اس دعا کی
بڑی ضرورت ہے، کیونکہ اسلامی عقائد سے منحرف اور متزلزل
کرنے والے بہت سے دشمن سمجھے پڑے ہوئے ہیں، خدا
اپنے فضل سے ان ظالموں سے بچائے۔

رَبَّنَا لَا تَزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ
إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا
اے ہمارے پروردگار ہمارے دلوں کو
ہدایت کرنے کے بعد (غلط راستے پر)

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ
 أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَا
 إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ
 لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ
 إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ
 الْمِيعَادَ ۝

(ال عمران، پ ۱۴)

نہ پھیر اور اپنے پاس سے ہم کو رحمت
 عطا فرما، بیشک تو ہی دینے والا ہے۔
 اے ہمارے پروردگار! تو ایک دن جس
 (کے آنے) میں (کسی طرح کا) شبہ ہی نہیں
 لوگوں کو (اعمال کی جزا و سزا کے لیے)
 اکٹھا کرے گا (تو اس دن ہم پر تیری مہربانی
 کی نظر ہے) بیشک اللہ تعالیٰ وعدہ
 خلافی نہیں کیا کرتا۔

ان لوگوں کی دُعا جو آخر کار جنتی ہوں گے

رَبَّنَا إِنَّا أَمْنَا
 فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا
 عَذَابَ النَّارِ ۝

(ال عمران، پ ۲۴)

اے ہمارے پروردگار ہم (تجھ پر) ایمان
 لائے ہیں تو ہمارے گناہ معاف فرما
 اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔

اللہ کے نیک بندوں کی دعائیں

تعارف: اس کے پڑھنے والوں کی خدا تعالیٰ نے تعریف فرمائی ہے اور اجابت کا وعدہ کیا ہے۔

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا
بَاطِلًا ۖ سُبْحَنَكَ فَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ
مَنْ تَدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ
أَخْزَيْتَهُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ
مِنْ أَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا إِنَّنَا
سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي
لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا
بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۖ رَبَّنَا
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ

اے ہمارے پروردگار تو نے اس (دنیا)
کو بے فائدہ نہیں بنایا تیری ذات پاک
ہے، تو اے ہمارے پروردگار ہم کو دوزخ
کے عذاب سے محفوظ رکھو، اے ہمارے
پروردگار جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا
اس کو (بہت ہی) ذلیل کیا، اور (وہاں)
گنہگاروں کا کوئی بھی مددگار نہیں اے
ہمارے پروردگار ہم نے ایک پکارنے
والے (یعنی نبی) کو سنا کہ ایمان کی منادی
کر رہا تھا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ،

عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا
مَعَ الْأَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَ
آتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى
رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ
الْقِيَامَةِ ۖ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ
الْمِيعَادَ ۝

(ال عمران پ، ۲۰۴)

تو ہم ایمان لے آئے پس اے ہمارے پروردگار
ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری بُرائیوں کو
دُور کر اور ہمارا نیک بندے کے ساتھ خاتمہ کر،
اور اے ہمارے پروردگار جیسے جیسے وعدے
اپنے رسولوں کی معرفت تو نے ہم سے فرمائے
ہیں ہم کو نصیب کر اور قیامت کے دن ہم کو
ذلیل نہ کر کہ تو وعدہ کو خلاف نہیں کرتا۔

رحم اور مغفرت کی دعا

تعارف: اس دعا کی بدولت حضرت آدمؑ کو معافی ملی تھی۔

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا سَكَّةً
وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا
لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝

اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے آپ کو
خود تباہ کیا اور اگر تو ہم کو معاف نہیں
فرمائے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو
ہم بالکل برباد ہو جائیں گے۔

(اعراف، پ، ۲۴)

طلبِ صبر اور انجامِ بخیر ہونے کی دُعا

تعارف: یہ فرعون کے جادوگروں کی دُعا ہے جب حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آئے تھے گویا دشمنوں کے مقابلہ میں صبر اور انجامِ بخیر ہونے اور ایمان کی سلامتی کی دُعا ہے۔

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا
وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ○
اے ہمارے پروردگار ہم پر صبر ڈال دے
اور (اپنی) فرمانبرداری کی حالت میں
ہم کو موت دے۔ (اعراف، پ، ۱۳۴)

ظالموں سے نجات پانے کی دُعا

تعارف: اس کی بدولت بنی اسرائیل کو فرعون کے پیچھے سے نجات ہوئی تھی۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً
لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ○
اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے
ظلم کا تختہ مشق نہ بنا اور اپنی رحمت سے

نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ○ (یوسف، پک، ۹۴) ہم کو ان لوگوں (کے پیغمبر) سے نجات دے جو کافر ہیں۔

اسلام پر خاتمہ ہونے کی دعا

تعارف: یہ حضرت یوسف علیہ السلام کی آخری دعا ہے۔
 فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ اَنْتَ وَلِيَّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَّالْحَقِّنِي بِالصَّالِحِينَ ○
 اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا رفیق ہے، تو مجھ کو اپنی فرمانبرداری کی حالت میں (دنیا سے) اٹھالے، اور تہہ کر (اپنے) نیک بندوں میں داخل کر۔
 (سورہ یوسف، پک، ۱۱۴)

اپنے والدین اور عام مسلمانوں کے لیے طلب
 برکت و مغفرت کی دعا
 تعارف: یہ دعا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کی تھی۔

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ
 الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي
 رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ○
 رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ
 وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ
 الْحِسَابُ ○

اے میرے پروردگار مجھ کو توفیق دے کہ
 میں نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد
 کو (بھی)، اور اے ہمارے پروردگار!
 میری دعا قبول فرما، اے ہمارے
 پروردگار جس دن (اعمال کا) حساب
 ہونے لگے، مجھ کو اور میرے ماں
 باپ اور (سب) ایمان والوں کو
 بخش دینا۔

(ابراہیم، پک، ۶۴)

تَمَتَّ بِالْخَيْرِ وَعِمَّتْ

قدیمی کتب خانہ

آرام باغ - کراچی

QADIMI KUTUB KHANA
 ARAMBAGH, KARACHI-1

Phone : 21 97 94

وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ

نماز حنفی مترجم

عکسی

مسائل و فضائل نماز، اسماء الحسنی، چھ کلمے،
مسنون دعائیں، خطبہ نکاح، خطبہ جمعہ،
خطبہ عیدین، حفظ المؤمنین وغیرہ شامل ہیں۔

مُرتَبِّہ

حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھری قدس سرہ

ناشر

مدنی کتب خانہ - آرام باغ - کراچی